بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزہ کی حالت میں بے ہوش ہو جانے والے کو پانی پلانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی روزے کی حالت میں بے ہوش ہو کر گر جائے، تو کیا اس کو پانی پلا سکتے ہیں؟ گناہگار تو نہیں ہوں گے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر کسی طرح ہوش نہیں آتا اور پانی پلانا ضروری ہو جائے کہ نہ پلایا تو جان وغیرہ کو خطرہ ہو تو پلانے میں حرج نہیں اور جب تک ضروری نہ ہو تو ایسا کوئی کام نہ کیا جائے جس سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے بلکہ ہوش میں لانے کے دیگر طریقے اختیار کیے جائیں، مثلاً اس کے چہرے پر پانی یوں احتیاط سے ڈالیں کہ اس کے منہ اور ناک کے ذریعے حلق میں نہ جائے، کہ کبھی معمولی بے ہوشی ہوتی ہے جس سے جان وغیرہ کا خطرہ نہیں ہوتا اور تھوڑی سی کوشش یا چہرے پر پانی ڈالنے سے ہوش آجاتا ہے، ایسی صورت میں پانی پلا کر مسلمان کا روزہ توڑ ڈالنا جائز نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2370

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1447ھ/22 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net